سوال

بھنا در(250) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص اپنی اولاد یا بھائی کو قرآن مجید مع ترجمہ وقدرے صرف ونحو وعقائد وحدیث پڑھا کر علم انگریزی پڑھوائے وانگریزی کے ساتھ علم دینی بھی پڑھاتا جائے آیا یہ انگریزی پڑھوانا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

ں زبان فی نفسہ مذموم نہیں ہے ہاں ناجائز بات بولنا خواہ کسی زبان میں ہوا البتہ مذموم ہے ۔ زبانوں کا اختلاف اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

م...٢٢... سورة الروم

یعنی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے آسمان اور زمین کا بنانا اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک امت میں یقیناً رسول بھیجا ہے اور جب کبھی کسی قوم کی طرف کوئی رسول بھیجا ہے تو اسی قوم کی زبان میں بھیجا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

د بَعَثنا فى كُلِّ أُمَّةٍ رَسولًا...٣٦... سورة النحل

بے شبہہ ہے اور بالیقین ہم نے ایک امت میں ایک رسول بھیجا ہے ۔"

فرماتا ہے :

ہلہ...٤... سورة ابراہیم

م نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسی قوم کی زبان میں ۔"

آیات سے بخوبی ثابت ہے کہ انگریزوں کی طرف بھی بالیقین کوئی رسول بھیجا گیا ہے اور جو رسول بھیجا گیا ہے انھیں کی زبان میں بھیجا گیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ کوئی زبان انگریزی ہو یا اور کوئی فی نفسہ مذموم نہیں ہے اس سے ثابت ہوا فی نفسہ کسی زبان کا سیکھنا یا سکھانا ممنوع نہیں ہے بلکہ اگر کسی زبان کے سیکھ

عن زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہ ان یتعلم کتاب الیہود حتی کتبت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم کتبہ واقراتہ کتبہم اذا کتبوا الیہ[1] (بخاری)

ں(1068/2

---

[1]۔ صحیح البخاری مع فتح الباری (186/13) امام البخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث تعلیقاً ذکر کی ہے البتہ امام ابوداود (3645) اور امام ترمذی (2715) نے ... ہے۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

05